جلد دوم
2023



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۙ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۙ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ۙ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۙ

مجموعۂ کلام

نعت، منقبت، ...

شاعرِ اہلبیت

سید محمدنقی نقوی

www.youtube.com/@naqinaqvee



جلد دوم
2023



رباعیات و قطعات

مرا مرتبہ یوں بڑھائیں محمد
گدا اپنے در کا بنائیں محمد
انھیں مانتے ہو خلیفہ، ہو لعنت
جنھیں بزم سے خود اٹھائیں محمد

تیرا رجب کو بولے خدا کے رسولؐ اللہ
آمد جہان میں مِرے مشکل کشاؑ کی ا
کھُلنے لگی ہے کعبے کی دیوار اب نقی
آمد یہاں پہ یعنی کہ شیرِ خداؑ کی ا

مولا نقیؑ کے ہم پہ یہ احسان ہو گئے
مولا علیؑ کے ہم بھی ثنا خواں ہو گئے
تصویر کا جو شیر تھا، دشمن کو کھا گیا
یہ دیکھ کر تو موسیٰ بھی حیران ہو گئے

کرتے ہیں مدد جو مِری ہر وقت نقی
زینبؑ کے پسر ہیں وہ مِرے جد دو ہیں
نو لاکھ ہیں پر بھاگتے رہتے ہیں وہ
لڑنے کے لئے عون و محمد دو ہیں

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



یثرب میں حسنؑ مولا کی غربت دیکھو
بے سایہ و ویراں آقاؑ کی تربت دیکھو
مولاؑ کے جنازے پہ بھی مارے گئے تیر
کیسی ہے پیمبرؐ کی اُمّت دیکھو

دوش پہ احمدِ مرسلؐ کے جو آتے ہیں حسنؑ
دہر کے سارے نظاموں کو چلاتے ہیں حسنؑ
جنگ ہے قاسمؑ و اکبرؑ نے جری سیکھی
اور غازیؑ کو وغا کرنا سکھاتے ہیں حسنؑ

جو آپ کہتے ہیں قرآں میں ہوتا تحریر
لکھی ہے یعنی کہ قرآں میں آپ کی عظمت
ہیں بے شمار تو بیٹے کی عظمتیں اے نقیؔ
خدا ہی جانے کہ کیا ہوگی باپ کی عظمت

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



کتاب ِ حق کی زباں میں بیان لکھا ہے
علیؑ کے بابا کو ایماں کی شان لکھا ہے
جو آپؑ ہوتے نہیں، ہوتا ہی نہیں قرآں
جبھی تو آپؑ کو قرآں کی جان لکھا ہے

مصطفےٰ کی نعت لکھتا ہوں نقی
حضرت ِ عمرانؑ کا شاعر ہوں میں
جب سے کی میں نے ابوطالبؑ کی مدح
ہر مسلماں کہتا ہے کافر ہوں میں

ہے قصیدہ یہ ان کی شان میں جو
جنگ سے بھاگ کر ہی آئے ہیں
قبر کانٹوں سے بھر گئی ہوگی
وہ سقیفہ میں گل کھلائے ہیں

مجھے یوں ہوگیا ایقان، آگئے حیدر
جو آئی کعبے پہ مسکان، آگئے حیدر
سجا کے چہرے پہ اپنے خوشی نقوی نقی
رسول بولے چچا جان، آگئے حیدر

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



رسولؐ کو جو بلایا گیا سرِ معراج

ہے نورِ زہراؑ نبیؐ کو ملا سرِ معراج
کلام احمدِ مرسلؐ سے کون کرتا تھا
خدا کا شیرؑ تھا یا تھا خدا سرِ معراج

میں کس طرح سے بتاؤں کہاں ہیں بنتِ اسدؑ

جہاں علیؑ کا جھکے سر وہاں ہیں بنتِ اسدؑ
ہیں بنتِ مصطفیؐ گیارہ اماموں کی مادر
سو آپ بارہ اماموں کی ماں ہیں بنتِ اسدؑ

ہے کتنی بلندی پر اقبال خدیجہؑ کا

اونچا ہے فلک سے بھی سسرال خدیجہؑ کا
اسلام کو رکھے ہیں صدیوں سے نقیؔ زندہ
محنت ابوطالبؑ کی اور مال خدیجہؑ کا

اک گلِ پنجتنؑ کی آمد

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



سیدہؑ کے چمن کی آمد ہے
کرکے دیدار ابنِ حیدرؑ کا
حُسن بولا حسنؑ کی آمد

نعت، منقبت ، سلام و نوحہ

سن کے پیغمبرؐ سے اعلانِ غدیر
لکھّیں گے ہم سلمانؑ دیوانِ غدیر

تاج پوشی ہے علیؑ کی آج تو
کیسے بھولیں گے ہم احسانِ غدیر

چھوڑ کر میدان کیسے بھاگتے
تھے کجاوے سب کے پالانِ غدیر

ساتھ آئے ہیں بہتّر کربلا
تھا بھرا لاکھوں سے میدانِ غدیر

جو منافق کے لئے آیا تھا سنگ
ہم کہیں کیوں اسکو سامانِ غدیر

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



آگئی بلغ کی آیت اے رسول
عرش سے آیا ہے سامانِ غدیر

ماننا ہے وہ نبی جو بولیں گے
ہیں یہ اس وقت سلطانِ غدیر

جن کی عادت بھاگنا ہے ان سے ہی
لیتے ہیں پالان سلمانِ غدیر

خوش دکھیں گے بوذر و سلمان نقی
مرتضیٰ ہوگیں جو عنوانِ غدیر

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



نہیں ہیں قاسم و اکبر حسین تنہا ہیں

شہید ہو گیا لشکر حسین تنہا ہیں

سنی حسین نے ہل من کی صدا جس دم
گرے ہیں جھولے سے اصغر حسین تنہا ہیں

اٹھا کے ہاتھوں میں تلوار ازن لینے آئے
یہ کہہ کے عابدِ مضطر حسین تنہا ہیں

وہاں ہے لاکھوں کا لشکر یہاں اکیلے حسین
کہاں ہو غازی دلاور حسین تنہا ہیں

وہ مارتے ہیں ستم گر جو ہاتھ میں آیا
مدد کو آئیے حیدر حسین تنہا ہیں

شہید زینبِ دلگیر کے پسر بھی ہوئے
نہیں رہا کوئی یاور حسین تنہا ہیں

لگا تھا تیر گلے میں نقی جو اصغر کے
شہید ہوگئے اصغر حسین تنہا ہیں

جب سنا آخری اعلان غدیرِ خم میں
ہوگیا شیخ کو ہذیان غدیرِ خم میں

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



مولا بنتے ہوئے ہاتھوں پہ نبی کے دیکھا
دیکھا قرآن پہ قرآن غدیرِ خم میں

کس طرح شیخ جی میدان سے ہو جاتے فرار
آئے تھے ان کے جو پالان غدیرِ خم میں

خم کے میدان میں بنے مولا علی ہیں مولا
خلد کا رستہ ہے آسان غدیرِ خم میں

سن کے اعلانِ نبی لوگ جو کچھ جل بیٹھے
تین شکلوں میں تھا شیطان غدیرِ خم میں

سامنے دنیا کے حیدر کو بنایا مولا
ہوگیا سب پہ ہی احسان غدیرِ خم میں
آخری خطبہ سنا تھا جو رسول اللہ سے
نکلی کچھ لوگوں کی یہ جان غدیرِ خم میں

سب کا مولا ہے وہی جو ہے نبی کا بھائی
ہوگئے دین کے سب اعلان غدیرِ خم میں

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



مولا بنتے ہوئے حیدا کو جو دیکھا

شیخ کے ڈوبے ہیں ارمان غدیرِ خم میں



کیسے کریں بیان فضیلت حسنؑ کی

میرے نبیؐ بتا گئے عظمت حسنؑ کی

حکمِ حسین مانتے ہیں ہم سب اس لئے
کی ہے دلوں نے اپنے جو بیعت حسنؑ کی

بغضِ بتول دل میں لئے بیٹھے ہیں جو لوگ
وہ جانتے نہیں، کہ ہے جنّت حسنؑ کی

روکو گے کتنا ذکرِ حسنؑ ابنِ مرتضیٰ
دیکھو جہان بھر میں ہے مدحت حسنؑ کی

تھی بس یزید تیری حکومت وہ شام تک
اب بھی جہان پر ہے حکومت حسنؑ کی

ابنِ علی کو دیکھ کے سب بھاگے خوف سے
اتنی ہے فوجِ شام پہ ہیبت حسنؑ کی
جائے گا پھر کہاں پہ بھلا تو، بتا دے شیخ
محشر میں جب سجے گی عدالت حسنؑ کی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



مارے ہیں تیر، کاٹا گلا پھر بھی دیکھئے
جاری سناں پہ بھی ہے تلاوت حسینؑ کی

راہِ خدا میں جس نے لٹایا ہے سب نقیؔ
تو ہے رضا خدا کی محبت حسینؑ کی



جلد دوم
2023

غیب سے آئے گا جس دم تیرا بیٹا فاطمہؑ

سب سے پہلے وہ فدک کا لے گا بدلہ فاطمہؑ

خود کھڑے ہو کر جگہ سے کر کے تیرا احترام
مصطفیٰؐ بتلا گئے ہیں تیرا رتبہ فاطمہؑ

سب کے شجرے ہو گئے معلوم مجھ کو با خدا
تیرے دشمن پر کیا ہے جب تبرّا فاطمہؑ

نام سرورؑ نے رکھے ہیں اپنے بیٹوں کے علیؑ
اور ساری بیٹیوں کا نام رکھّا فاطمہؑ

کر رہا ہوتا ہے اب بھی روٹیاں آکر طلب
آپ کے در سے خدا کا ہر فرشتہ فاطمہؑ

بخشوائے گا نقی کو دیکھنا محشر میں یہ
آپ کی مدحت میں لکھّا جو قصیدہ فاطمہؑ

مصطفےٰ کا شباب ہیں باقرؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



پانچویں بوتراب ہیں باقرؑ

ان کو بھیجا ہے مصطفیٰ نے سلام
اتنے عزت مآب ہیں باقرؑ

صبر کا آفتاب ہیں سجاد
علم کا آفتاب ہیں باقرؑ

سیدھے رستے پہ پڑھ کے آئے اسے
دینِ حق کی کتاب ہیں باقرؑ

قلب میں شہ کے اور حسن کے
صندلی اک گلاب ہیں باقرؑ

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



کہتے ہیں یہ قلوب ہمارے علی نقی
ہیں سب کے سب غلام تمھارے علی نقی

میں نے سنائی جب سے ہے مدحت یہ آپ کی
لگتے ہیں شعر، چاند ستارے علی نقی

کرتے ہیں جو حیات عطا معجزوں کو بھی
وہ صرف آپ کے ہیں اشارے علی نقی

یہ رزق زندگی کا ملا آپ سے ہمیں
دنیا و آخرت کے سہارے علی نقی

مومن ہیں جتنے بھی نقی دعویٰ یہ اُنکا ہے
ہم ہیں غلام، آقا ہمارے علی نقی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



ہنا نہیں کبھی بھی علیؑ کی ولا سے دور

ہو جائے گا تو لمحوں میں ورنہ خدا سے دور

مشکل میں خود نبیؐ نے پکارا علیؑ کو
پھر بھاگتے ہیں شیخ کیوں مشکل کشا سے دور

گر زندگی سکون کی تم کو ہے چاہیے
ہونا کبھی نہ عشقِ علیؑ کی فضا سے دور

جو چاہتے ہیں روکنا حیدرؑ کا تزکر
فردوس کی وہ لوگ ہیں آب و ہوا سے دور

ہر دم نبیؐ کے ساتھ رہے ہیں علیؑ، نقی
ہوتے نہیں کبھی بھی علیؑ مصطفیٰ سے دور

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



زباں پہ جس کی بھی حیدرؔ کی گفتگو نہ رہی

ابد تک اس کی جہاں بھر میں آبرو نہ رہی

علیؑ کے جشن میں آیا ہوں جب سے میں، تب سے
کبھی بھی پھر مجھے جنت کی جستجو نہ رہی

اندھیری زندگی ہو جائے گی جہان میں یہ
علیؑ کے عشق کی خوشبو جو چارسو نہ رہی

ملک یہ کہنے لگے آکے یہ جشنِ حیدرؑ میں
علیؑ کی بزم میں جنّت کی آرزو نہ رہی

علیؑ سے بغض جو رکھتا رہے گا زندگی بھر
تو ایسے شخص کی قسمت میں آبرو نہ رہی

نقیؔ ہے مرتضیٰ کی ثنا تو بہت بلند
ثنا کسی کی بھی حیدرؑ کے روبرو نہ رہی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



بھری ہے جس گھڑی تیری زباں لب پر علی اصغر

ہوا ہے گونگا اس دم شام کا لشکر علی اصغر

تمھیں سب دیکھ کر بولے، تھے جتنے فوج میں اُن کے
شجاعت میں یہ غازی ہے، یلِ حیدر علی اصغر

کوئی زندہ نہیں بچ سکتا، کہتے ہیں یہ سب شامی
وہاں سے لیکے آتے ہیں جو اب سرو، علی اصغر

نہیں ہے ہاتھ میں تیر و تبر تلوار کچھ تیرے
کیا ہے حملہ تو نے اس طرح آکر علی اصغر

نقی جو کرتا رہتا ہے ثنا شبیر کی گھر گھر
کیا احسان ہے یہ آپ نے مجھ پر علی اصغر

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



آپ کی مدحت کروں کیسے بیاں ام البنین

حضرتِ عباس کی ہیں آپ ماں ام البنین

آپ کے بیٹے کے قبضے میں ہے وہ نہرِ فرات
آپ کے قبضے میں ہے یہ کُل جہاں ام البنین

دیکھتی ہیں رشک سے عیسیٰ کی ماں یہ مرتبہ
آلِ زہرا آپ کو کہتی ہے ماں ام البنین

پہلے زہرا سے ملک کرتے تھے آکر سب طلب
آج دیتی ہیں ملک کو روٹیاں ام البنین

حیدرِ صفدر کی پہلے رازداں تھیں فاطمہ
آج ہیں شیرِ خدا کی رازداں ام البنین

آپ آلِ فاطمہ کی خود کو کہتی ہیں کنیز
آپ کو کہتے ہیں سب خود اپنی ماں ام البنین

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



آپ کی مدحت کس طرح سے لکھّے بھلا
ہیں کہاں پر آپ اور میں ہوُں کہاں ام البنین

ہوئی جہاں کو معلوم بات زینب سے
یزید کہا گیا گھر میں ہی مات زینب سے

اشارہ آپ جو کرتیں، وہاں میں آجاتی
یہ بات کہتی تھی ہر دم فرات زینب سے

عدو کے گھر میں بپا کی ہے مجلسِ شبیرؑ
یہ دیکھ کر ملا دیں کو ثبات زینب سے

جگہ جگہ پہ بتایا ہے کون ہے حق پر
"ملی ہے دینِ خدا کو حیات زینب سے"

ہوا ہے لاکھوں کے مجمع میں یہ ذلیل اتنا
یزید کر نہ سکا تب سے بات زینب سے

خدا کا رزق جہاں بھر میں بانٹتا ہے تو نہ
حیات پاتی ہے یوں کائنات زینب سے

علی کے لہجے میں خطبہ دیا نقوی
یزید خوف میں ہے کرکے بات زینب سے

ہیں جب ابوذر و سلمان سے غلامِ علیؑ

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



تو سوچو تم ذرا ہوگا کہاں مقامِ علیؑ

رسولؐ سے شبِ معراج کو کیا جس نے
کلام تھا وہ خدا کا کہ تھا کلامِ علیؑ

مِرے نبیؐ پہ جب آیا وقت مشکل کا
پڑھی ہے نادِ علیؑ اور پکارا نامِ علیؑ

جہاں میں کر گئی ثابت یہ جنگ خیبر کی
فقط نبیؐ کے مددگار ہیں امامِ علیؑ

رسولؐ کرتے ہیں خود اٹھ کے احترامِ بتولؑ
بتولؑ کرتی ہیں خود اٹھ کے احترامِ علیؑ

نقی مدینے سے پہلے گئی ہیں شام جو وہ
کیا ہے پورا یوں زینبؑ نے انتقامِ علیؑ

رعب یوں عون و محمد کا دشمن پر بہت
غازیؑ کے شاگرد ہیں یہ، ان میں ہے لشکر بہت

جب نواسوں کا علیؑ کے ذکر میں نے کیا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



زینبِ دلگیرہ دیتی ہیں دعا آکر بیت

جب ہوا عونؑ و محمدؑ آپ کی مدحت کا ذکر
محفلوں میں تب سے پھیلی خوشبوئے عنبر بہت

جنگ جب دونوں کی دیکھی تو کہا سب نے یہی
ہیں شجاعت کے دھنی غازیؑ کے یہ دلبر بہت

آگئے عونؑ و محمدؑ، غازیؑ سے سیکھی جنگ
شام کا جتنا ہے لشکر، اس کو ہے یہ ڈر بہت

دیں بچانے کے لیے بھیجا تھا اِن کو شاہؑ نے
فتح کی خاطر تھا ورنہ شاہؑ کا اصغر بہت
نہر تک پہنچے ہیں لیکن نہر کو دیکھا نہیں
ہے اثر آیا وفا کا غازیؑ کی پرورش بہت

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



جب سے دیکھی ہے شجاعت آپ کی میدان میں
فتح پڑھتی ہے قصیدہ آپ کے گھر گھر بہت

دونوں نے دکھلایا نانا کی شجاعت کا مزاج
چیر ڈالے جنگ کے میدان میں اژدر بہت

اپنے نانا کی طرح اور اپنے ماموں کی طرح
حملے دونوں نے کئے ہیں جنگ میں بڑھ کر بہت

زینبِ دلگیر کے گھر کی ہیں رونق دونوں لعل
ناز اٹھاتے ہیں تبھی تو غازی و سرور بہت

کربلا میں جنگ شہزادوں کی دیکھی جس گھڑی
تھے سپاہی دشمنوں کے مر گئے ڈر کر بہت
دیکھ کر عونؑ و محمدؑ کی وغا دیتے ہیں داد
حیدرؑ و عباسؑ ، سرورؑ ، قاسمؑ و اکبرؑ بہت



یاد تازہ کر رہے ہیں نانا کی یہ جنگ میں
خوف طاری ہو رہا ہے لشکرِ شر پر بہت

جب سے آئے ہیں یہ دونوں زینبِ کبر کے گھر
زینبِ کبریٰ کا روشن ہو گیا گھر بہت

کربلا کی جنگ میں زینب کے دونوں بیٹوں نے
جنگِ خیبر کی طرح سب کے سر اڑائے بہت

جس نے چھوڑا زینبِ دلگیر کے بیٹوں کا ذکر
وہ تڑپتا دکھ رہا ہے اب سرِ محشر بہت

دل میں رکھّی ہے ہمارے آلِ احمد کی ولا
کر رہا ہے ہم پہ احسان خالقِ اکبر بہت
اتنے حملے ہیں کئے زینب کے بیٹوں نے وہاں
دشمنوں کو یاد آئے اس گھڑی حیدر بہت

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



اپنے نانا کی طرح حملے کیا ہے دونوں نے
مچ گئی ہلچل نقی میدان کے اندر بہت

جلد دوم
2023



یوں منافق کو بےقراری ہے

ذکرِ حیدر ہے ہمیشہ جاری

ہر گھڑی بس علیؑ علیؑ کرنا
بس یہی زندگی ہماری ہے

جنگِ خیبر میں آگئے حیدرؑ
کافروں پر یوں خوف طاری ہے

بولے مشکل میں مرتضیٰؑ سے رسولؐ
آس مشکل میں بس تمہاری ہے

چاہے آجائیں سامنے لاکھوں
تیغِ حیدر ہے تو سب پہ بھاری

ذکرِ حیدر میں ہوگئے مشغول
ہم نے یہ زندگی گزاری ہے

ذکرِ حیدر یوں کر رہے ہیں نقیؔ
اس ہی نے زندگی سنواری ہے

معجزہ دنیا کو ہے ایسا دکھایا آپ نے
کعبہ کی دیوار میں اک در بنایا آپ نے

جس علیؑ کی دونوں دنیا میں نہیں کوئی مثال
چلنا پھرنا اس علیؑ کو ہے سکھایا آپ نے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



آپ ہی کی نسل سے نسلِ امامت چلی
سلسلہ ہے یوں امامت کا چلایا آپ نے

گھٹلیاں خرموں کی ماریں کفر کو جس لعل نے
فخر سے اس لعل کا ہے ناز اٹھایا آپ نے

آج کل مدحِ علیؑ یوں لکھ رہا ہے نقی
شاعری میں حوصلہ اس کا بڑھایا آپ نے

کوئی پا سکا کب سوائے خدیجہؑ

جو ہیں خلق میں رتبہ پائے خدیجہؑ

نبی کو ہے انعام میں فاطمہ دی
محمدؐ پہ بھی ہے عطائے خدیجہ

تھا جو زندگی میں خدیجہؑ نے پایا
محمدؐ پہ سب کچھ لٹائے خدیجہ

ہیں زینب نے زہرا کی اوڑھیں ردائیں
ہے زہرا نے اوڑھی ردائے خدیجہ



ہے اس نے ہی زینبؑ کو پردہ سکھایا
جسے پردہ کرنا سکھائے خدیجہ ہے

جہاں میں نہیں کوئ مل پائ خاتون
محمدؐ کو بہتر، سوائے خدیجہ

محمدؐ ہیں دیتے دعائیں نقی کو
جو اشعار لکھّے برائے خدیجہ ہے

امامؑ کہ جنھیں ہم سب غلام کہتے ہیں
یہ لوگ اُن ہی کو اپنا امام کہتے ہیں

ثنا امامؑ کی کس طرح ہم لکھوں میں بھلا
جسے ہمارے محمدؐ سلام کہتے دیں

جسے بھی شاعری بخشی امام باقرؑ نے
اُسی کو ہم تو عطائے امامؑ کہتے ہیں

بناتے ہیں وہ جناں میں مکان اپنے نقی
جو لوگ مدحِ علیؑ میں کلام کہتے ہیں

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



بارہویں سرکار کا کعبہ پہ آنا دیکھنا

احترام ان کا کرے گا حق کا کعبہ دیکھنا

اپنی دادی فاطمہؑ کی قبر جب دیکھیں گے وہ
حکمِ مہدیؑ سے بنے گا اُن کا روضہ دیکھنا

فاطمہؑ کے لعل جب فرمائیں گے اپنا ظہور
سب سمجھ جائیں گے، حیدرؑ کا بیٹا دیکھنا

پرچمِ عباسؑ کعبہ پر لگائیں گے وہ جب
کونے کونے میں جہاں کے اس کا سایہ دیکھنا

روکتے ہیں جو علیؑ کا ذکر وہ بعدِ ظہور
خود زبردستی کریں گے پھر یہ چرچا دیکھنا

بارہویں سرکارؑ کا ہونے تو دو تم بس ظہور
خود درِ زہراؑ پہ ہوگا جاکے سجدہ دیکھنا

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



قبضہ کرکے بیٹھے ہو تم جو خدا کے گھر پہ آج
کعبے کے ہیں اصل وارث میرے مولا، دیکھنا

باغ زہرا سے فدک کا چھینا تھا جس ل
نقی
ذولفقارِ مرتضیٰ کا اُن پہ حملہ دیکھنا

جلد دوم
2023



دن آگیا خوشی کا ہے یہ فاطمہؑ کی عید

دل سے خوشی منائو کہ ہے سیدہؑ کی عید

جو فاطمہؑ کا ہے وہ رسولِ خدا کا ہے
یعنی کہ آج ہو گئی یہ مصطفیٰ کی عید

خوش ہیں بہت ذیادہ جو سردارِ انبیاء
اس واسطے یہ بن گئی کُل انبیاء کی عید

زہرا کی عید ہے تو حسنؑ و حسینؑ خوش
اس طرح آج ہو گئی شیرِ خدا کی عید

سب کو مبارک ہو کہ بنے ہیں آج امام
ہے اس خوشی میں آج امامِ زماں کی عید

عابدؑ کو قاتلانِ شہِ دیں کے سر ملے
خوش ہوکہ کہتے رہے ہیں کہ ہے فاطمہؑ کی عید

مدحت علیؑ و زہرا کی تم بھی کرو نقی
یہ دن بہت حسین ہے، ہے سیدہؑ کی عید
اے دنیا دیکھ لو تم یہ سب کمالِ حیدر

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



ہیں ہر طریقہ سے ساری اک سی آلِ حیدر

تھا کوہِ طور پر موسیٰ نے جو جاکے دیکھا
وہ نور تھا خدا کا کہ تھا جمالِ حیدر

ہر ایک کو الگ حیدر نے دیئے جوابات
واللہ نہ اٹھا ہے اب تک سوالِ حیدر

عمران نے نبوت احمد کا خیال رکھا
اور ہے خدا کہ ہے پیغمبر کو خیالِ حیدر

مشکل میں ہے نقی بس مومن کا اک سہارا
ساری ہی مشکلوں سے ہم کو نکالے حیدر

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



محبوبِ حق کے سجدوں کی عزت ہے فاطمہ

اللّٰہ کی رحمتوں پہ بھی رحمت ہے فاطمہ

ظالم کہاں پہ جائیں گے سارے بروزِ حشر
محشر میں صرف تیری عدالت ہے فاطمہ

بیٹی علیؑ کو دے کے نبیؐ نے کہا یہی
میری علیؑ کے پاس امانت ہے فاطمہ

رکھتا ہے بغض آپ سے جو شخص قلب میں
بیکار اس کی ساری عبادت ہے فاطمہ

زہرا کی عظمتوں کا نقیؔ کیا بیان ہو
قرآں کہے رسولؐ کی عزت ہے فاطمہ

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



سب کو سکھاتا ہے یہاں اطوار ذکرِ حیدر

ہے دشمنوں پہ چلتی تلوار ذکرِ حیدر

پہچان ہوگئی ہے مجھ کو منافقوں کی
میں نے تھا جب کیا یہ اک بار ذکرِ حیدر

ہے جن کو دشمنی ان سے مرتے ہیں یہ سن کر
یوں کررہا ہے دشمن پہ وار ذکرِ حیدر

اللّٰہ کا پسندیدہ ذکر ہے علیؑ کا
ہوتا ہے عرش پر یوں سوبار ذکرِ حیدر

جب وقتِ مشکل آیا میرے رسولؐ پر
پھر ہے کیا نبیؐ نے ہر بار ذکرِ حیدر

کاٹی زبانِ میثم سب دشمنوں نے مل کر
پاکر کیا ہے اس نے اقرار ذکرِ حیدر

ملتی ہے جس سے مومن کی روح کو بھی راحت
اس طرح کی نقیؔ ہے گفتار ذکرِ حیدر

مدح کیسے کروں تِری زہرا

مدح خواں ہیں تِرے نبیؐ زہرا

تیری عظمت بتانے میں گزری

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



تیرے بابا کی زندگی زہرا

تیری مدحت میں جب سے ہوں مصروف
زندگی میں ہے روشنی زہرا

تیرا رومال جب سے باندھا ہے
حر کی قسمت بدل گئی زہرا

ظلم تجھ پر کئے، نہیں سوچا
مصطفیٰ کی ہے لاڈلی زہرا

مصطفیٰ سے منافقت کی
تجھ سے ہے اِن کو دشمنی زہرا
آئے دربار سے یوں لٹ کر تو
بیٹی پہچان نہ سکی زہرا

یہ خدا کا نقی پہ ہے احسان
لکھ رہا ہے ثنا تِری زہرا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



شام کی فوج کو جو صبح ہی چھوڑا حر نے

پایا شبیرؑ کے لشکر میں سویرا حر نے

عزتیں پائی ہیں شبیرؑ کے در سے اتنی
فاطمہ زہرا کا رومال بھی پایا حر نے

سارے اصحابِ حسینؑ آئے ہیں اِن کے بعد
سب سے پہلے کیا جنت کا نظارہ حر نے

دیکھ کر حر کو ہوئی انبیاء عزت میں کھڑے
کتنا پایا خدا جانے بڑا رتبہ حر نے

فاطمہ زہرا کا رومال ملا حر کو نقیؔ
رتبہ یوں پایا ہے سلمان سے اونچا حر نے

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



ہر اک کو رزق بانٹا ہے علی کی بیٹی نے

کسی سے کچھ نہیں مانگا علی کی بیٹی نے

سنایا ایسا ہے خطبہ علی کی بیٹی نے
یزید کو کیا رسوا علی کی بیٹی نے

ہر ایک چیز کو خاموش کردیا ایسے
جما لیا ہے جو قبضہ علی کی بیٹی نے

کوئی یزید نہ مانگے گا اب کبھی بیعت
بھرم حسین کا رکھا علی کی بیٹی نے

ہوئے ہیں خوش تِری آمد سے پنجتن سارے
مقام پا لیا ایسا علی کی بیٹی نے

یزید لعنتی ہے قاتلِ امام حسین
یہ کھل کے سب کو بتایا علی کی بیٹی نے
یزید موت تِری ہوگئی تھی اس لمحے
کیا جو خطبے سے حملہ علی کی بیٹی نے

بچایا دینِ نبی کو حسین نے لیکن

جلد دوم
2023



حسینیت کو بچایا علیؑ کی بیٹی ن

نقی کو شاعرِ مولاؑ بنا دیا توا
یہ دے دیا مجھے رتبہ علیؑ کی بیٹی ن

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



میں بیاں کیسے کروں آپ کا انداز تھا
باتوں باتوں میں ہی کر دیتے ہیں اعجاز
تھا

فاطمہ زہرا مجھے آکے دعا دینے لگیں
آپ کی مدح کا جب بھی کیا آغاز تھا

جس طرح آپ کو حاصل ہوا اللہ سے یہ
کون حاصل بھلا ایسا کرے اعزاز تھا

لیکے آئے ہیں ملک خلد سے اک ایک تھا
تیری مدحت میں جو شامل کئے الفاظ تھا

اسوۂ زہرا سے جس کو آگہی ہو جائے
گی
شخصیت وہ اس جہاں میں خود سخی ہو
جائیگی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



حبِّ زہرا سے جو دل میں روشنی ہو جائیگی
تب عدوئے فاطمہ سے دشمنی ہو جائیگی

حیدر و زہرا کے دشمن کی رکھی رب نے سزا
ذات وہ زندہ ہے لیکن موت سی ہو جائیگی

نوری شہزادی ہیں میری تزکرہ بھی نور ہے
جن کی الفت سے لحد میں روشنی ہو جائیگی

بضعۃُ منّی ہے محمد نے کہا اس کی شیخ

اِن کی الفت سے گناہوں میں کمی ہو جائیگی

لعن بھیجو دشمنِ زہرا پہ تم صبح و مساء
زندگی میں دیکھنا خود بہتری ہو جائیگی
آپ ہیں خاتونِ جنّت آپ ہیں خیرالنساء

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



ان کی الفت حشر میں چھاؤں گھنی ہو جائیگی

مصطفیٰ ﷺ کی آل سے گر بغض رکھو گے یہاں
تیرگی تیری بھی پھر یہ زندگی ہو جائیگی

شاہؑ کی مجلس کی خاطر جب بچھا فرشِ عزا
آئیں گی زہراؑ، فضا بھی جنّتی ہو جائیگی

مانگنے خیرات آیا بابِ شہرِ علم تک
منقبت اب ہے یقیں پوری نقی ہو جائیگی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



□□ خاندان میں اصغر ربا کا بیٹا
صغیر   □و گیا اکبر ربا کا بیٹا

و□ جنگ جیت گیا کربلا ک□ میداں میں
زباں پھرا ک   □ لبوں پر ربا کا بیٹا

سپا□ِ شام کو □نس کر رُلا دیا جس ن□
ی □ ایک چھوٹا سا حیدرؑ ، ربا کا بیٹا

میں ذکر کربلا والوں کا جب بھی کرتا □وں
تو سنّ□ آتا   □□ اکثر ربا کا بیٹا

ملیں □□ نعمتیں ز□را□ کی مدح سا کیا کیا
و□ فضل کرتا □□   □م پر ربا کا بیٹا

گرا □□ جھول□ س□ آوازِ استغاثۂ□ پر
صدا حسینؑ کی سن کر ربا کا بیٹا

و□ حرملا گیا جاں س□ جو دیکھا ش□□□ کو
نقی
ی□ لیک□ آگئ □ سرو ، ربا کا بیٹا

کربلا □□ جو شان و شوکت س□
صرف زینب□ تمھاری محنت سے

نامِ حیدر□ زباں پ□ لا آنا
تم کو بچنا □و جب □لاکت س□

یا علی□ ک□□ دیلی مشکل میں

شاعرِ ا □لبیت
سید محمدنقی نقوی



مل گئی ہے نجات آفت سے

شیخ کیسے بچے گا محشر میں
زینبِ کبریٰ کی عدالت سے

لہجہ حیدرؑ کا تیرے لہجے میں
دیکھنے سب لگے یہ حیرت سے

صرف دنیا میں آپ ہیں ایسی
پنجتنؑ خوش ہوئے ولادت سے
گھر پہ پرچم لگا ہے غازیؑ کا
رہ رہا ہوں تبھی حفاظت سے

ہوگئے گونگے سب سپاہ نقی
ثانیِ فاطمہؑ کی ہیبت سے

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



مدحتِ شیرِ خدا سے جو بھی غافل ہوگیا

اس کا جینا اس کا مرنا سب ہی مشکل ہوگیا

روشنی لیتا ہے روزانہ انہی سے مانگ کر
مرتضیٰ کے در کا تو سورج بھی سائل ہوگیا

ہاتھ حیدر کا اٹھا کر خم میں یہ بولے رسول
شکر ہے اللّٰہ کا یہ دین کامل ہوگیا

کرتے کرتے یوں لگا ہے مدحتِ شیرِ خدا
سارے نبیوں کی صفوں میں میں بھی شامل ہوگیا

مجتبیٰ کے بابا کی نفرت میں تو اے شیخِ بد
جتنا دنیا میں پڑھا ہے اتنا جاہل ہوگیا

منہ بنایا ایک دن جس نے علی کے ذکر پر
روزِ آخر تک برا اس کا شمائل ہوگیا



ہوگیا ہے کنبۂ احمدؐ میں شامل آج سے
حضرتِ سلمانؓ تُو تو اتنا فاضل ہوگیا

کررہے ہیں رشک اصحابِ علیؑ بھی دیکھ کر
مرتبہ جو حضرتِ فضہؑ کو حاصل ہوگیا

کیا بنے گا روزِ محشر اس مقصر کا بھلا
کہہ رہا ہے ماتمِ زنجیر باطل ہوگیا

شمریت سے دور رہئے، حرّیت پر آئیے
جو صحابی تھا علیؑ کا وہ بھی قاتل ہوگیا

ہاں نقیؔ بہلول ہے شیرِ کبریا کا عشق میں
جتنا دیوانہ ہوا ہے اتنا عاقل ہوگیا

جب کسی شخص کو مدحِ علیؑ کرتے دیکھا
میں نے اس شخص کو ہر بار ابھرتے دیکھا

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



ہر گھڑی کرتے رہے آپ کی عزت شبیر
بس لبِ شہ سے امام آپ کو کہتے دیکھا

وہ یہی کہنے لگا آگئے لڑنے حیدر
جس نے میدان میں جب آپ کو لڑتے دیکھا

ایسی مادر تو فقط ان ہی کی مادر ہونگی
جن کی عظمت میں محمد کو بھی اٹھتے دیکھا

ہوتی ہے آلِ نبی کی ثنا جس گلشن میں
ہم نے اس باغ کو ہر وقت ہی کھِلتے دیکھا

حسنِ مجتبیٰ کیا شان' سبحان اللّٰہ
آپ کے سامنے شبیر کو جھکتے دیکھا
مدحِ حیدر سے جنہیں ہوتی لگی الجھن
ہم نے ان مردوں نا مرد ہے بنتے دیکھا

لکھّی ہے تیغِ قلم سے جو حسنؑ نے تحریر
پورے ہی شام کو اک مولاؑ سے ڈرتے دیکھا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



نام حیدرؔ نے زہن میں رکھّا تمہارا شبیر
حکمِ خالق سے تِرا نام اترتے دیکھا

جب پیمبرؐ پہ مصیبت کی گھڑی آتی تھی
درِ زہرا پہ ہی میں نے انہیں آتے دیکھا

میں سمجھ جاتا ہوں دنیا کے چلاتے ہیں نظام
میں نے کاندھوں پہ محمدؐ کے جو پھرتے دیکھا

مدحتِ آلِ نبیؐ جن سے نہیں ہوتی انہیں
دشمنِ آلِ نبیؐ کی ثنا کرتے دیکھا
کُل جہانوں میں کہا جاتا ہے ان کو شبیر
جن کے شاگرد کو عباسؑ سے سنتے دیکھا

اے حسنؑ ابنِ علیؑ در میں جب آپ آئے
سورہ کوثر کا تھا قرآن نے آتے دیکھا

لگتا ہے ایسا کہ کی آلِ محمد کی ثنا

جلد دوم
2023



جس گھڑی جب بھی ہم قرآن کو پڑھتے دیکھا

کرتے ہیں ظلم و ستم سارے مسلمان ان پر
جن کی تعریف میں قرآن اترتے دیکھا

بغض میں آلِ محمد کے گھرانے سے فقط
ان مسلمانوں کی تعداد کو بڑھتے دیکھا

جگرِ احمدِ مرسل کے جگر کے ٹکڑے
فاطمہ زہرا کا گھر پھر سے اجڑتا دیکھا
روتے شبیر لگے کرب و بلا میں اس دم
بھائی شبر کا وہ تعویز جو پڑھتے دیکھا

ابنِ زہرا کے جنازے پہ لگے تیر بلا
ثانئِ زہرا کو کیا ظلم یہ سہتا دیکھا

آگئے تھام کے دل مصطفےٰ، زہرا و علی
منہ سے شبر کے کلیجے جو نکلتے دیکھا

دیکھے جب آقا کے سینے کے جگر کے ٹکڑا
غازی عباس کو دروازے پہ روتے دیکھا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



چار معصوموں نے شبر کو تڑپتے دیکھا

شہہ کو یاد آگئے بھیّا کے جگر کے ٹکڑے
لاشِ قاسم کو جو ٹاپوں سے بکھرتے دیکھا
لگا رہتا ہے نقی ہر گھڑی یاں دستر خواں
سارے عالم کو اسی در پہ ہی پلتے دیکھا



کیا بیاں اس سے بھلا بڑھ کے ہو توقیر حسن

آپ کے سامنے جھکتے رہے شبیر حسن

نوک سے خامے کی سر تن سے جدا کرتے رہے
یوں قلم کو بھی کیا آپ نے شمشیر حسن

حلقہِ دین کو امت نہ کبھی توڑ سکی
اتنی مضبوط رہی آپکی تدبیر حسن

صلح نامے پہ لکھیں شرط اٹھا کر خامہ
بن گئی تیغ عدو کو یہی تحریر حسن

آپ کے بن تو رہے تاریکی ہی اسلام میں بس
دینِ اسلام کی ہیں آپ ہی تنویر حسن

جب بھی آتی ہیں مجھے آپ کی یادیں مولا
میں چلا جاتا ہوں سوئے درِ شبیر حسن

سیرت و شکل و عبادت میں، جلالت میں نقی



ہوبہو احمدِ مرسلؐ کی ہیں تصویر حسن

کوثر کی آیتوں میں ولادت حسن کی ہے



کتنی نبی سے ملتی شباہت حسن کی ہے

دوشِ نبی سے سواری حضرت حسن کی ہے
یہ مدحتِ نبی ہے کہ مدحت حسن کی ہے

مولا حسین نے جو بڑھائی ایک رات
شبیر کی نہیں وہ ہے مہلت حسن کی ہے

دنیا میں آتے ہی کیا سجدہ امام نے
ظاہر ہے صاف ایسی عبادت حسن کی ہے

جنگِ جمل میں کر دیا لاکھوں کا خاتمہ
بالکل علی کی مثل شجاعت حسن کی ہے

بولی زبان خدا کی ولادت پہ آپ کی
جو صورتِ رسول ہے صورت حسن کی ہے
وحیِ الٰہی کرتی ہے شبر سے گفتگو



کتنی بلند دیکھئے عظمت ہے حسن کی

شبر سے جنگ سیکھی ہے حیدرؑ کے شیر نے
یعنی لبِ فرات بھی ہیبت ہے حسن کی

ہرگز جدا حسن سے نہیں جنگِ کربلا
شبیر ہر کی رضا میں اجازت حسن کی

ان ہی کی خاطر آتے تھے در پر رسولؐ خود
نظروں میں مصطفیٰ کی بڑی عزت حسن کی ہے

بابا نے کہ اک عدو کو عورت بنا دیا
ہر خلق پر خدا کہ حکومت ہے حسن کی

بس آخری پیمبرِ معبود کے سوا
اعلیٰ نبوّتوں سے امامت ہے حسن کی
شبیر نے بار بار بھتیجے سے کہتے تھے
قاسم ہم تو میری جان علامت حسن کی

بانٹا ہے رزق جس نے امیر و غریب کو

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



مشہور دو جہاں میں سخاوت حسن کی ہے

سن کر فقیرِ شام اچانک مچل گیا
مولا علی کے بعد خلافت حسن کی ہے

امّت کو سنّتِ نبوی میں کیا قید
کس نے کہا یہ صلح ہے حکمت حسن کی ہے

تفسیرِ کوثر اتری ہے کوثر کے گھر میں آج
زہرا خوشی سے بولیں ولادت حسن کی ہے

بس جو ارادہ کرلیا وہ ہوگیا وہیں
یعنی کہ لفظِ کُن پہ حکومت حسن کی ہے
استاد ہیں جری ہیں کہ ہیں شبیر کے امام
معلوم بس خدا کو فضیلت حسن کی ہے

بیمار ہوگیا ہے یہ پڑھ کر حقیرِ شام
ایسی بھی کیا وہ خط پہ عبارت حسن کی ہے

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



صفین میں جہاد کیا مثلِ مرتضیٰ
عباسِ باوفا پہ ہے مہارت حسن کی

انہی کے پسینے سے ہی بنائے گئے ہیں نور
لوح و قلم تو اصل میں فطرت حسن کی ہے

ہر دم انہیں کو رکھتے ہیں ساتھ اپنے مصطفیٰ
ہر کام میں نبی کے ہے شراکت حسن کی

کی جس کی کربلا میں تلاوت حسین نے
قاسم تمہارے بازو پہ ہے سورت حسن کی
صمصام کو جو اونٹ حسن دے رہے ہیں اب
اعلان ہو رہا ہے امامت حسن کی

حیدر نے یاں غدیر سجائی نئی آج
واجب یہیں سے سب پہ ہے ولایت حسن کی ہے

ملتا ہے رزق ان کے ہی صدقے سے آج تک

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



دونوں جہاں کو یوں بھی ضرورت حسن کی ہے

تلوار کا جو کام تھا خامہ سے کردیا
ممنون چودہ صدیوں سے امّت حسن کی ہے

ساری نبی کی عظمتیں انہی میں پائی ہیں
یوں مصطفیٰ ہی کے ساتھ محبت حسن کی ہے

اصغر نے مسکرا کے یہ میدان میں کہا
تبلیغ آگیا ہوں کہ سیرت حسن کی ہے
قاسم کو لڑتے دیکھ کے کہنے لگے رسول
سرور کے ساتھ آج بھی نصرت حسن کی ہے

لکھتے ہیں نعت دادا سو پوتا بھی لکھتا ہے
عمران کی جو ہے وہی قدرت حسن کی ہے

رکعت میں پہلی سورہ کوثر کی شکل میں
یہ دیکھئے نماز میں مدحت حسن کی ہے

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



بیعت نہ مانگی اس لئے زینب سے شام میں
لہجہ نقی خدا کا ہے، ہیبت حسن کی

ظلم پر وار ہے حسن کا قلم
تیغِ قہّارّ حسن کا قلم

کر لیا کام ذولفقار کا خود
کفر کو خار ہے حسن کا قلم

مولا مشکل کشا کی مدحت میں
لکھتا اشعار ہے حسن کا قلم

لائیں گے مہدی اپنے ساتھ اسے
اب بھی بیدار ہے حسن کا قلم

ایک تلوار ذولفقارِ علی
ایک تلوار ہے حسن کا قلم

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



آئے گا تم کو کربلا میں نظر
ایک ہتھیار ہے حسنؑ کا قلم
حاکمِ شام کا اڑا دیا سر
تیغ کی دھار ہے حسنؑ کا قلم

حق و باطل کے بیچ میں اے نقوی
ایک دیوار ہے حسنؑ کا قلم

جلد دوم
2023



کیسے کریں بیان فضیلت حسنؑ کی

میرے نبیؐ بتا گئے عظمت حسنؑ کی

حکمِ حسینؑ مانتے ہیں مومن سب اس لئے
کی ہے دلوں نے اپنے جو بیعت حسنؑ کی

بغضِ بتولؑ دل میں لئے بیٹھے ہیں جو لوگ
وہ جانتے نہیں، کہ ہے جنّت حسنؑ کی

روکو گے کتنا ذکرِ حسنؑ ابنِ مرتضیٰ
دیکھو جہاں بھر میں ہے مدحت حسنؑ کی

تھی بس یزید تیری حکومت وہ شام تک
اب بھی جہان پر ہے حکومت حسنؑ کی

ابنِ علیؑ کو دیکھ کے سب بھاگے خوف سے
اتنی ہے فوجِ شام پہ ہیبت حسنؑ کی
جائے گا پھر کہاں پہ بھلا تو، بتا دے شیخ
محشر میں جب سجے گی عدالت حسنؑ کی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



مارے ہیں تیر، کاٹا گلا پھر بھی دیکھئے
جاری سناں پہ بھی ہے تلاوت حسینؑ کی

راہِ خدا میں جس نے لٹایا ہے سب نقیؔ
تو ہے رضا خدا کی محبت حسینؑ کی



غیب سے آئے گا جس دم تیرا بیٹا فاطمہؑ

سب سے پہلے وہ فدک کا لے گا بدلہ فاطمہؑ

خود کھڑے ہو کر جگہ سے کر کے تیرا احترام
مصطفیٰ ﷺ بتلا گئے ہیں تیرا رتبہ فاطمہؑ

سب کے شجرے ہو گئے معلوم مجھ کو با خدا
تیرے دشمن پر کیا ہے جب تبرّا فاطمہؑ

نام سرور نے رکھے ہیں اپنے بیٹوں کے علی
اور ساری بیٹیوں کا نام رکھّا فاطمہؑ

کر رہا ہوتا ہے اب بھی روٹیاں آکر طلب
آپ کے در سے خدا کا ہر فرشتہ فاطمہؑ

بخشوائے گا نقی کو دیکھنا محشر میں یہ
آپ کی مدحت میں لکھّا جو قصیدہ فاطمہؑ

مصطفےٰ کا شباب ہیں باقر

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



پانچویں بوتراب ہیں باقرؑ

بھیجا ہے آپ کو نبیؐ نے سلام
اتنے عزت مآب ہیں باقرؑ

صبر کا آفتاب ہیں سجادؑ
علم کا آفتاب ہیں باقرؑ

سیدھے رستے پہ پڑھ کے آئے اسے
دینِ حق کی کتاب ہیں باقرؑ

قلب میں شہہ کے اور حسنؑ کے نقوی
صندلی اک گلاب ہیں باقرؑ

کہتے ہیں یہ قلوب ہمارے ہے علی نقی
ہیں سب کے سب غلام تمہارے ہے علی نقی

میں نے سنائی جب سے ہے مدحت یہ آپ کی
لگتے ہیں شعر، چاند ستارے ہے علی نقی

کرتے ہیں جو حیات عطا معجزوں کو بھی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



ہو صرف آپ کے ہیں اشارے علی نقی

یہ رزق زندگی کا ملا آپ سے ہمیں
دنیا و آخرت کے سہارے علی نقی

مومن ہیں جتنے بھی نقی دعویٰ یہ اُنکا ہے
ہم ہیں غلام، آقا ہمارے علی نقی

رہنا نہیں کبھی بھی علیؑ کی ولا سے دور
ہو جائے گا تو لمحوں میں ورنہ خدا سے دور

مشکل میں خود نبی نے پکارا ہے علی کو
پھر بھاگتے ہیں شیخ کیوں مشکل کشا سے دور

گر زندگی سکون کی تم کو ہے چاہیے
ہونا کبھی نہ عشقِ علیؑ کی فضا سے دور

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



جو چاہتے ہیں روکنا حیدرؑ کا تزکرہ
فردوس کی وہ لوگ ہیں آب و ہوا سے دور

ہر دم نبی کے ساتھ رہے ہیں علیؑ، نقی
ہوتے نہیں کبھی بھی علیؑ مصطفےٰ سے دور

زباں پہ جس کی بھی حیدرؑ کی گفتگو نہ رہی
ابد تک اس کی جہاں بھر میں آبرو نہ رہی

علی کے جشن میں آیا ہوں جب سے میں، تب سے
کبھی بھی پھر مجھے جنت کی جستجو نہ رہی

اندھیری زندگی ہو جائے گی جہان میں یہ
علی کے عشق کی خوشبو جو چارسو نہ رہی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



ملک یہ کہنے لگے آکے یہ جشنِ حیدر میں
علی کی بزم میں جنّت کی آرزو نہیں رہی

علی سے بغض جو رکھتا رہے گا زندگی بھر
تو ایسے شخص کی قسمت میں آبرو نہ رہی

ہے مرتضیٰ کی ثنا تو بہت بلند نقی
ثنا کسی کی بھی حیدر سے کہ روبرو نہ رہی
پھری ہے جس گھڑی تیری زباں لب پر علی اصغر
ہوا ہے گونگا اس دم شام کا لشکر علی اصغر

تمھیں سب دیکھ کر بولے، تھے جتنے فوج میں اُن کے
شجاعت میں یہ غازی ہے ہے، یہ حیدر علی اصغر

کوئی زندہ نہیں بچ سکتا، کہتے ہیں یہ سب شامی
وہاں سے لیکے آتے ہیں جو اب سرو، علی اصغر

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



نہیں ہے ہاتھ میں تیر و تبر تلوار کچھ تیرے
کیا ہے حملہ تو نے اس طرح آکر علی اصغرؑ

نقی جو کرتا رہتا ہے ثنا شبیرؑ کی گھر گھر
کیا احسان ہے یہ آپ نے مجھ پر علی اصغرؑ

آپ کی مدحت کروں کیسے بیاں ام البنینؑ

حضرتِ عباسؑ کی ہیں آپ ماں ام البنینؑ

آپ کے بیٹے کے قبضے میں ہے وہ نہرِ فرات
آپ کے قبضے میں ہے یہ کُل جہاں ام البنینؑ

دیکھتی ہیں رشک سے ہے عیسیٰؑ کی ماں یہ مرتبہ
آلِ زہرا آپ کو کہتی ہے ماں ام البنینؑ



جلد دوم
2023

پہلے زہرا سے ملک کرتے تھا آکر سب طلب
آج دیتی ہیں ملک کو روٹیاں ام البنینؑ

حیدرِ صفدرؑ کی پہلے رازداں تھیں فاطمہؑ
آج ہیں شیرِ خدا کی رازداں ام البنینؑ

آپ آلِ فاطمہؑ کی خود کو کہتی ہیں کنیز
آپ کو کہتے ہیں سب خود اپنی ماں ام البنینؑ

آپ کی مدحت نقی کس طرح سے لکھّے بھلا
ہیں کہاں پر آپ اور میں ہوں کہاں ام البنینؑ

ہوئی جہاں کو معلوم بات زینبؑ سے
یزید کھا گیا گھر میں ہی مات زینبؑ سے

اشارہ آپ جو کرتیں، وہاں میں آجاتی
یہ بات کہتی تھی ہر دم فرات زینبؑ سے
عدو کے گھر میں بپا کی ہے مجلسِ شبیرؑ
یہ دیکھ کر ملا دیں کو ثبات زینبؑ سے
جگہ جگہ پہ بتایا ہے کون ہے حق پر
ملی ہے دینِ خدا کو حیات زینبؑ سے "

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی

جلد دوم
2023



ہوا ہے لاکھوں کے مجمع میں یہ ذلیل اتنا
یزید کر نہ سکا تب سے بات زینب سے
خدا کا رزق جہاں بھر میں بانٹتا ہے تو نہ
حیات پاتی ہے یوں کائنات زینب سے
علی کے لہجے میں خطبہ دیا نقی نقوی
یزید خوف میں ہے کرکے بات زینب سے

ہیں جب ابوذر و سلمان سے غلامِ علی
تو سوچو تم ذرا ہوگا کہاں مقامِ علی

رسول سے شبِ معراج کو کیا جس نے
کلام تھا وہ خدا کا کہ تھا کلامِ علی

مِرے نبی پہ جب آیا وقت مشکل کا
پڑھی ہے نادِ علی اور پکارا نامِ علی

جہاں میں کر گئی ثابت یہ جنگ خیبر کی
فقط نبی کے مددگار ہیں امامِ علی

رسول کرتے ہیں خود اٹھ کے احترامِ بتول
بتول کرتی ہیں خود اٹھ کے احترامِ علی

جلد دوم
2023



مق مدینہ سے پہلے گئی ہیں شام جو وہ
کیا ہے پورا یوں زینبؑ بنت انتقامِ علیؑ
رعب یوں عونؑ و محمدؑ کا دشمن پر بہت
غازیؑ کے شاگرد ہیں یہ، ان میں لشکر بہت

جب نواسوں کا علیؑ کے ذکر میں نے کیا
زینبِ دلگیرؑ دیتی ہیں دعا آکر بہت

جب ہوا عون و محمد آپ کی مدحت کا ذکر
محفلوں میں تب سے پھیلی خوشبوئے عنبر بہت

جنگ جب دونوں کی دیکھی تو کہا سب نے یہی
"ہیں شجاعت کے دھنی غازیؑ کے دلبر بہت"

آگئے عونؑ و محمدؑ، غازی سے سیکھی جنگ

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



شام کا جتنا ہے لشکر، اس کو ہے یہ ڈر بہت

دیں بچانے کے لیے بھیجا تھا اِن کو شاہ نے
فتح کی خاطر تھا ورنہ شاہ کا اصغرؑ بہت
نہر تک پہنچے ہیں لیکن نہر کو دیکھا نہیں
ہے اثر آیا وفا کا غازیؑ کی پر بہت

جب سے دیکھی ہے شجاعت آپ کی میدان میں
فتح پڑھتی ہے قصیدے آپ کے گھر گھر بہت

دونوں نے دکھلایا نانا کی شجاعت کا مزاج
چیر ڈالے جنگ کے میدان میں اژدر بہت

اپنے نانا کی طرح اور اپنے ماموں کی طرح
حملے دونوں نے کئے ہیں جنگ میں بڑھ کر بہت

زینبِ دلگیرؑ کے گھر کی ہیں رونق دونوں لعل

جلد دوم
2023



ناز اٹھاتے ہیں تبھی تو غازی و سرور بہت

کربلا میں جنگ شہزادوں کی دیکھی جس گھڑی
تھے سپاہی دشمنوں کے مر گئے ڈر کر بہت
دیکھ کر عون و محمد کی وغا دیتے تھے داد
حیدر و عباس، سرور، قاسم و اکبر بہت

یاد تازہ کر رہے ہیں نانا کی یہ جنگ میں
خوف طاری ہو رہا ہے لشکرِ شر پر بہت

جب سے آئے ہیں یہ دونوں زینبِ کبریٰ کے گھر
زینبِ کبریٰ کا روشن ہو گیا گھر بہت

کربلا کی جنگ میں زینب کے دونوں بیٹوں نے
جنگِ خیبر کی طرح سب کے اڑائے سر بہت

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



جس نے چھوڑا زینبِ دلگیر کے بیٹوں کا ذکر
وہ تڑپتا دکھ رہا ہے اب سرِ محشر بہت

دل میں رکھّی ہے ہمارے آلِ احمد کی ولا
کر رہا ہے ہم پہ احسان خالقِ اکبر بہت
اتنے حملے ہیں کئے زینب کے بیٹوں نے وہاں
دشمنوں کو یاد آئے اس گھڑی حیدر بہت

اپنے نانا کی طرح حملے کیا ہے دونوں نے
مچ گئے ھل چل **نقی** میدان کے اندر بہت

جلد دوم
2023



یوں منافق کو بےقراری ہے

ذکرِ حیدرؑ ہمیشہ جاری
ہر گھڑی بس علیؑ علیؑ کرنا
بس یہی زندگی ہماری ہے
جنگِ خیبر میں آگئے حیدرؑ
کافروں پر یوں خوف طاری ہے
بولے مشکل میں مرتضیٰ سے رسولؐ
آس مشکل میں بس تمہاری ہے
چاہے آجائیں سامنے لاکھوں
تیغِ حیدرؑ تو سب پہ بھاری
ذکرِ حیدرؑ میں ہوگئے مشغول
ہم نے یہ زندگی گزاری ہے
ذکرِ حیدر یوں کر رہے ہیں نقی
اس ہی نے زندگی سنواری ہے

معجزہ دنیا کو ہے ایسا دکھایا آپ نے

کعبہ کی دیوار میں اک در بنایا آپ نے

جس علیؑ کی دونوں دنیا میں نہیں کوئی مثال
چلنا پھرنا اس علیؑ کو ہے سکھایا آپ نے

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



آپ ہی کی نسل سے نسلِ امامت چلی
سلسلہ یہ یوں امامت کا چلایا آپ نے

گھٹلیاں خرموں کی ماریں کفر کو جس لعل نے
فخر سے اس لعل کا ہے ناز اٹھایا آپ نے

آج کل مدحِ علیؑ یوں لکھ رہا ہے نقی
شاعری میں حوصلہ اس کا بڑھایا آپ نے

کوئی پا سکا کب سوائے خدیجہؑ

جو ہیں خلق میں رتبہ پائے خدیجہؑ
نبیؐ کو یہ انعام میں فاطمہؑ دی
محمدؐ پہ بھی یہ عطائے خدیجہؑ
تھا جو زندگی میں خدیجہؑ نے پایا
محمدؐ پہ سب کچھ لٹائے خدیجہؑ
ہیں زینبؑ نے زہراؑ کی اوڑھیں ردائیں
یہ زہراؑ نے اوڑھی ردائے خدیجہؑ
یہ اس نے ہی زینبؑ کو پردہ سکھایا

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



جسے پردہ کرنا سکھائے خدیجہؑ
جہاں میں نہیں کوئی مل پائی خاتون
محمدؐ کو بہتر، سوائے خدیجہؑ
محمدؐ ہیں دیتے دعائیں نقیؔ کو
جو اشعار لکھّے برائے خدیجہؑ

امامؑ کہ جنھیں ہم سب غلام کہتے ہیں
یہ لوگ اُن ہی کو اپنا امام کہتے ہیں

ثنا امامؑ کی کس طرح ہم لکھوں میں بھلا
جسے ہمارے محمدؐ سلام کہتے ہیں

جسے بھی شاعری بخشی امام باقرؑ نے
اُسی کو ہم تو عطائے امامؑ کہتے ہیں

بناتے ہیں وہ جناں میں مکان اپنے نقیؔ
جو لوگ مدحِ علیؑ میں کلام کہتے ہیں

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



بارہویں سرکار کا کعبہ پر آنا دیکھنا

احترام ان کا کرے گا حق کا کعبہ دیکھنا

اپنی دادی فاطمہؑ کی قبر جب دیکھیں گے وہ
حکمِ مہدی سے بنے گا اُس کا روضہ دیکھنا

فاطمہؑ کے لعل جب فرمائیں گے اپنا ظہور
سب سمجھ جائیں گے، حیدرؑ کرار بیٹا دیکھنا

پرچمِ عباسؑ کعبہ پر لگائیں گے سرور جب
کونے کونے میں جہاں کے اس کا سایہ دیکھنا

روکتے ہیں جو علیؑ کا ذکر ہو بعدِ ظہور
خود زبردستی کریں گے پھر یہ چرچا دیکھنا

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



بارہویں سرکار کا ہونے تو دو تم بس ظہور
خود درِ زہرا پہ ہوگا جاکے سجدہ دیکھنا
قبضہ کرکے بیٹھے ہو تم جو خدا کے گھر پہ آج
کعبہ کے ہیں اصل وارث میرے مولا، دیکھنا

باغ زہرا سے فدک کا چھینا تھا جس ل
نقی
ذولفقارِ مرتضیٰ کا اُن پہ حملہ دیکھنا

جلد دوم
2023



دن آگیا خوشی کا یہ ہے فاطمہ کی عید

دل سے خوشی مناؤ کہ ہے سیدہ کی عید

جو فاطمہ کا ہے وہ رسولِ خدا کا ہے
یعنی کہ آج ہو گئی یہ مصطفیٰ کی عید

خوش ہیں بہت زیادہ جو سردارِ انبیاء ہیں
اس واسطے یہ بن گئی کُل انبیاء کی عید

زہرا کی عید ہے تو حسنؑ و حسینؑ خوش
اس طرح آج ہو گئی شیرِ خدا کی عید

سب کو مبارک ہو کہ بنے ہیں مہدیؑ آج امام
ہے اس خوشی میں آج امامِ زماںؑ کی عید

عابد کو قاتلانِ شہہ دیں کے سر ملے
خوش ہو کے کہہ رہے ہیں کہ ہے فاطمہ کی عید

مدحت علیؑ و زہراؑ کی تم بھی کرو نقی
یہ دن بہت حسین ہے، ہے سیدہ کی عید

اے دنیا دیکھ لو تم یہ ہے سب کمالِ حیدر

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



ہیں ہر طریقہ سے ساری اک سی آلِ حیدر

تھا کوہِ طور پر موسیٰ نے جو جاکے دیکھا
وہ نور تھا خدا کا کہ تھا جمالِ حیدر

ہر ایک کو الگ حیدر نے دیئے جوابات
واللہ نہ اٹھا ہے اب تک سوالِ حیدر

عمران نے نبوت احمد کا خیال رکھا
اور ہے خدا کہ پیغمبر کو خیالِ حیدر

مشکل میں ہے نقی بس مومن کا اک سہارا
ساری ہی مشکلوں سے ہم کو نکالے حیدر

محبوبِ حق ہے کہ سجدوں کی عزت فاطمہ ہے
اللہ کی رحمتوں پہ بھی رحمت ہے فاطمہ ہے

ظالم کہاں پہ جائیں گے سارے بروزِ حشر



حشر میں صرف تیری عدالت ہے فاطمہ

بیٹی علی کو دے کے نبی نے کہا یہی
میری علی کے پاس امانت ہے فاطمہ

رکھتا ہے بغض آپ سے جو شخص قلب میں
بیکار اس کی ساری عبادت ہے فاطمہ

زہرا کی عظمتوں کا نقی کیا بیان ہو
قرآں کہے رسول کی عزت ہے فاطمہ

سب کو سکھاتا ہے یہاں اطوار ذکرِ حیدر

ہے دشمنوں پہ چلتی تلوار ذکرِ حیدر
پہچان ہوگئی ہے مجھ کو منافقوں کی
میں نے تھا جب کیا یہ اک بار ذکرِ حیدر
ہے جن کو دشمنی ان سے مرتے ہیں یہ سن کر
یوں کررہا ہے دشمن پہ وار ذکرِ حیدر
اللّٰہ کا پسندیدہ ذکر ہے علی کا
ہوتا ہے عرش پر یوں سوبار ذکرِ حیدر

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



جب وقتِ مشکل آیا میرے رسولؐ پر
پھر ہے کیا نبیؐ نے ہر بار ذکرِ حیدر

کاٹی زبانِ میثم سب دشمنوں نے مل کر
پاکر کیا ہے اس نے اقرار ذکرِ حیدر

ملتی ہے جس سے مومن کی روح کو بھی راحت
اس طرح کی نقی ہے گفتار ذکرِ حیدر

مدح کیسے کروں تِری زہرا
مدح خواں ہیں تِرے نبیؐ زہرا

تیری عظمت بتانے میں گزری
تیرے بابا کی زندگی زہرا

تیری مدحت میں جب سے ہوں مصروف
زندگی میں ہے روشنی زہرا

تیرا رومال جب سے باندھا ہے
حر کی قسمت بدل گئی زہرا

ظلم تجھ پر کئے، نہیں سوچا
مصطفیٰ کی لاڈلی زہرا

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



مصطفیٰ ﷺ سے منافقت کی
تجھ سے ہے اِن کو دشمنی زہرا

آئے دربار سے یوں لٹ کر تو
بیٹی پہچان نہ سکی زہرا

یہ خدا کا نقوی پہ ہے احسان
لکھ رہا ہے ثنا تِری زہرا

شام کی فوج کو جو صبح ہی چھوڑا حرؔ نے
پایا شبیر کے لشکر میں سویرا حرؔ نے



عزتیں پائی ہیں شبیرؑ کے در سے اتنی
فاطمہ زہرا کا رومال بھی پایا حر نے

سارے اصحابِ حسینؑ آئے یہاں اِنکے بعد
سب سے پہلے کیا جنت کا نظارہ حر نے

دیکھ کر حر کو ہوئے انبیاؑ عزت میں کھڑے
کتنا پایا خدا جانے بڑا رتبہ حر نے

فاطمہ زہرا کا رومال ملا حرؒ کو نقیؔ
رتبہ یوں پایا ہے سلمان سے بھی اونچا حر نے

ہر اک کو رزق ہے بانٹا علیؑ کی بیٹی نے
کسی سے کچھ نہیں مانگا علیؑ کی بیٹی نے

سنایا ایسا ہے خطبہ علی کی بیٹی نے
یزید کو کیا رسوا علی کی بیٹی نے

ہر ایک چیز کو خاموش کردیا ایسے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



جما لیا ہے جو قبضہ علیؑ کی بیٹی نے

کوئی یزید نہ مانگے گا اب کبھی بیعت
بھرم حسینؑ کا رکھا علیؑ کی بیٹی نے

ہوئے ہیں خوش تِری آمد سے پنجتن سارے
مقام پا لیا ایسا علیؑ کی بیٹی نے

یزید لعنتی ہے قاتلِ امام حسنؑ
یہ کھل کے سب کو بتایا علیؑ کی بیٹی نے

یزید موت تِری ہوگئی تھی اس لمحے
کیا جو خطبے سے حملہ علیؑ کی بیٹی نے

بچایا دینِ نبیؐ کو حسینؑ نے لیکن
حسینیت کو بچایا علیؑ کی بیٹی نے

نقی کو شاعرِ مولاؑ بنا دیا تو نے
یہ دے دیا مجھے رتبہ علیؑ کی بیٹی نے



میں بیاں کیسے کروں آپ کا انداز تھا
باتوں باتوں میں ہی کر دیتے ہیں اعجاز تھا

فاطمہ زہرا مجھے آکے دعا دینے لگیں
آپ کی مدح کا جب بھی کیا آغاز تھا

جس طرح آپ کو حاصل ہوا اللّٰہ سے یہ
کون حاصل بھلا ایسا کرے اعزاز تھا

لیکے آئے ہیں ملک خلد سے اک ایک تھا
تیری مدحت میں جو شامل کیے الفاظ تھا

ہو بیاں کیسے تری شان رسولِ عربی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



ہے تری شان میں قرآن رسولِ عربی

نعت ہم لکھتے ہیں احسانِ ابو طالبؑ ہے
نعت کے بانی ہیں عمرانؑ رسولِ عربی

ورنہ وہ بھاگ گئے ہوتے یہ خم سے لیکر
تیرے قبضے میں تھے پالان رسولِ عربی

اپنے روضے پہ بلا لیجے زیارت کے لئے
پورا کردیں مِرا ارمان رسولِ عربی

نعت لکھنے کی مجھے بھی نقی توفیق ہوئی
آپ کا مجھ پہ ہے احسان رسولِ عربی

اسوۂ زہراؑ سے جس کو آگہی ہوجائیگی
شخصیت وہ اس جہاں میں خود سخی ہوجائیگی

حبِّ زہراؑ سا جو دل میں روشنی ہوجائیگی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



تب عدوئے فاطمہ سے دشمنی ہوجائیگی

حیدرؑ و زہراؑ کے دشمن کی رکھی رب نے سزا
ذات وہ زندہ ہے لیکن موت سی ہوجائیگی

نوری شہزادی ہیں میری تزکرہ بھی نور ہے
جن کی الفت سے لحد میں روشنی ہوجائیگی

بضعتہٗ منّی ہے محمدؐ نے کہا سن لے شیخ
اِن کی الفت سے گناہوں میں کمی ہوجائیگی

لعن بھیجو دشمنِ زہرا پہ تم صبح و مساء
زندگی میں دیکھنا خود بہتری ہوجائیگی

آپ ہیں خاتونِ جنّت آپ ہیں خیرالنساء

جلد دوم
2023



اِن کی الفت حشر میں چھاؤں گھنی ہوجائیگی

مصطفیٰ ﷺ کی آل سے گر بغض رکھو گے یہاں
تیرگی تیری بھی پھر یہ زندگی ہوجائیگی

شاہؑ کی مجلس کی خاطر جب بچھا فرشِ عزا
آئیں گی زہرا، فضا بھی جنّتی ہوجائیگی

مانگنے خیرات آیا بابِ شہرِ علم تک
منقبت اب ہے یقیں پوری نقی ہوجائیگی

ہے خاندان میں اصغر ربابؑ کا بیٹا
صغیر ہو گیا اکبر ربابؑ کا بیٹا

وہ جنگ جیت گیا کربلا کے میداں میں
زباں پھرا کے لبوں پر ربابؑ کا بیٹا

سپاہِ شام کو ہنس کر رُلا دیا جس نے
یہ ایک چھوٹا سا حیدرؑ، ربابؑ کا بیٹا

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



ں ذکر کربلا والوں کا جب بھی کرتا ہوں
تو سنّے آتا ہے اکثر ربا کا بیٹا

ملیں ہیں نعمتیں زہرا کی مدح سا کیا کیا
وہ فضل کرتا ہے ہم پر ربا کا بیٹا

گرا ہے جھولے سے آوازِ استغاثہ پر
صدا حسین کی سن کر ربا کا بیٹا

وہ حرملا گیا جاں سے جو دیکھا شہ کو

نقی
یہ لیکے آگئے ہے سرو ، ربا کا بیٹا

جلد دوم
2023



کربلا ہے جو شان و شوکت سے
صرف زینبؑ تمہاری محنت سے

نامِ حیدرؑ زباں پہ رہا آنا
تم کو بچنا ہو جب ہلاکت سے

یا علیؑ کہے دل مشکل میں
مل گئی ہے نجات آفت سے

شیخ کیسے بچے گا محشر میں
زینبِ کبریٰ کی عدالت سے

لہجۂ حیدرؑ کا تیرے لہجے میں
دیکھتے سب لگے یہ حیرت سے

صرف دنیا میں آپ ہیں ایسی
پنجتن خوش ہوئے ولادت سے
گھر پہ پرچم لگا ہے غازی کا
رہ رہا ہوں تبھی حفاظت سے

نقی ہوگئے گونگے سب سپاہ
ثانیِ فاطمہؑ کی ہیبت سے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



مسدس

تاریخ میں امام تقی□ کا □□ واقعہ

مامون کودکھایا امامت کامعجز□
بعداز شکار پلٹا جو حاکم کا قافل□
مولا تقی□ س□□وگیا پھراس کا رابطہ
حاکم تو آیا رعب میں جب دیکھا ی□ کمال
مولا س□ آگ□ بڑھ ک□ کیا اس ن□ اک سوال

مٹھی میں اپن□ بند کیا اس ن□ و□ شکار
بولا تقی□ س□ مجھ کو بتائیں ی□ ذی وقار

جلد دوم
2023



ہاتھوں میں میرے کیا ہے ذرا کردیں آشکار
سن کر یہ مسکرانے لگا دیں کا تاجدار
فرمایا میری بات کو سن اور یہ مان لے
ہم وارثِ رسول ہیں بس اتنا جان لے

ہے شوق بادشاہوں کا دنیا پہ آشکار
دریا پہ جاکے کرتے ہیں مچھلی کا وہ شکار
پھر اس سے پوچھیں جو کہ ہے خالق کا رازدار
مچھلی کی اصل تو جو کہے کردوں آشکار
حاکم نے اس گھڑی کیا حیرت سے یہ کلام
ہیں آپ کون، بولے میں ہوں وقت کا امام

وہ طفلی تھی امام کی پر علم کی تھی شان
حاکم کے دل میں دیکھ کے یہ آگیا گمان

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی تقوی



اس لعل کا سجا ہے اماموں سے خاندان
حاکم نے سوچا کیوں نہ میں لوں اس کا امتحان
دربار میں بلا لئے مفتی بڑے بڑے
اس سمت نو برس کے امامِ تقی مِرے

حاکم نے مفتی سے کہا مشکل سا کر سوال
اور اس سوال سے تو انہیں مشکلوں میں ڈال
ایسا سوال کردے کہ ہوجائیں یہ نڈھال
کردے عیاں تو قصر میں جو اپنا ہے کمال
مفتی نے یہ سوال کیا ان سے سوچ کر
کرلیں شکار حالتِ احرام میں اگر

مفتی نے اک سوال فقط مولاؑ سے سا کیا
کیسے نہ دیں جواب یہ، جن کو چُنے خدا
بولے تقی، سوال ہے یہ تو نے غلط کیا



بولے طریقہ یہ نہیں بالکل، سوال کیا
حیران ہوکے یحیٰی نے اس دم کیا کلام
کیا ہے غلط بتائیے مجھ کو بھی یا امام

بولے تقی، سوال تِرا کیسے پوری
بولے تقی، سوال تمہارا ادھوری
واضح نہیں، شکار میں کس کا کرنا ہے
انسان کا، پرندے کا یا جانور کا ہے
درباری دیکھ کے سبھی حیران ہیں نقی
کہنے لگے کہ بولتا قرآن ہیں تقی